

ورلڈ اکنامک فورم نے کراچی کو جدید شہر بنانے اور بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سابق سٹی ناظم

کراچی سید مصطفیٰ کمال کو 2010ء کیلئے ”ینگ گلوبل لیڈرز“ میں شامل کر لیا

ورلڈ اکنامک فورم نے 2010ء کیلئے دنیا کے 72 ممالک سے 197 ینگ گلوبل لیڈرز کا انتخاب کیا

مصطفیٰ کمال پاکستان کے پہلے میسر ہیں جنہیں شاندار عوامی خدمات کے اعتراف میں ینگ گلوبل لیڈر منتخب کیا گیا ہے

ورلڈ اکنامک فورم کی سلیکشن کمیٹی میں دنیا بھر کی ممتاز شخصیات شامل ہیں، سلیکشن کمیٹی کی سربراہ اردن کی ملکہ رانیہ ال عبداللہ ہیں

ینگ گلوبل لیڈرز کی کانفرنس اس سال مئی میں تیزانیہ میں منعقد ہوگی جس میں مصطفیٰ کمال پاکستان کی نمائندگی کریں گے

کراچی۔۔۔ 4 مارچ 2010ء

بین الاقوامی ادارے ورلڈ اکنامک فورم (World Economic Forum) نے بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے کراچی کو جدید شہر بنانے اور میسر کراچی کی حیثیت سے بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو 2010ء کیلئے ”ینگ گلوبل لیڈرز“ میں شامل کر لیا ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم دنیا کو ترقی اور بہتر مستقبل کی جانب گامزن کرنے کیلئے مختلف شعبوں میں پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی شاندار تکمیل اور معاشی و سماجی شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات کی مثالی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ہر سال پوری دنیا سے 200 ممتاز شخصیات کا انتخاب کرتی ہے اور ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے ان شخصیات کو ”ینگ گلوبل لیڈرز“ قرار دیا جاتا ہے اور یہ ینگ گلوبل لیڈرز بین الاقوامی سطح پر آئندہ نسل کے مستقبل کی آواز اور امید کے طور پر نمائندگی کرتے ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم نے 2010ء کیلئے دنیا کے 72 ممالک سے 197 ینگ گلوبل لیڈرز کا انتخاب کیا ہے جن میں سابق سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال پاکستان کی تاریخ کے پہلے میسر ہیں جنہیں اپنے شہر کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور شاندار عوامی خدمات کے اعتراف میں ینگ گلوبل لیڈر منتخب کیا گیا ہے۔ ینگ گلوبل لیڈرز کا انتخاب کرنے کیلئے قائم سلیکشن کمیٹی میں دنیا بھر کی ممتاز شخصیات شامل ہیں اور اس سلیکشن کمیٹی کی سربراہ اردن کی ملکہ رانیہ ال عبداللہ ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم کے تحت منتخب ہونے والے ینگ گلوبل لیڈرز کی کانفرنس اس سال مئی میں تیزانیہ میں منعقد ہوگی جس میں سابق سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو 2010ء کیلئے

ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کرنے پر الطاف حسین کی زبردست مبارکباد

ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کیا جانا صرف مصطفیٰ کمال یا کراچی ہی کیلئے نہیں بلکہ پاکستان کیلئے ایک بڑا اعزاز ہے

مجھے خوشی ہے کہ میرے ایک نوجوان کارکن نے بین الاقوامی برادری میں پاکستان اور پاکستانیوں کا سرخرو سے بلند کر دیا

ایک مرتبہ پھر ثابت ہو گیا ہے کہ مڈل کلاس نوجوان قیادت ہی ملک کو ترقی و خوشحالی اور بہتر مستقبل کی جانب گامزن کر سکتی ہے

تمام حق پرست نمائندوں، تمام کارکنوں، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور قوم کے ایک ایک فرد کو الطاف حسین کی زبردست مبارکباد

لندن۔۔۔۔ 4 مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بین الاقوامی ادارے ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے کراچی کو بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے جدید شہر بنانے اور بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو 2010ء کیلئے ”ینگ گلوبل لیڈرز“ میں شامل کرنے پر مصطفیٰ کمال کو دل کی گہرائیوں سے زبردست مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مصطفیٰ کمال کو ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کیا جانا صرف مصطفیٰ کمال یا کراچی ہی کیلئے نہیں بلکہ پاکستان کیلئے ایک بڑا اعزاز ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میرے ایک نوجوان کارکن نے اپنی مثالی خدمات کے ذریعے دنیا میں پاکستان کا نام روشن کیا ہے اور بین الاقوامی برادری میں پاکستان اور پاکستانیوں کا سرخرو سے بلند کر دیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والی ایم کیو ایم کی نوجوان قیادت نے زبانی دعووں اور نعروں کے بجائے عوام کی ایسی شاندار اور مثالی خدمت کی ہے کہ آج پوری دنیا اس کا اعتراف کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصطفیٰ کمال کو ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کئے جانے سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہو گیا ہے کہ مڈل کلاس نوجوان قیادت ہی ملک کو ترقی و خوشحالی اور بہتر مستقبل کی جانب گامزن کر سکتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے ورلڈ اکنامک فورم کی

جانب سے یگ گلوبل لیڈرز میں شامل کئے جانے پر سابق سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال کو خاص طور پر اور تمام حق پرست نمائندوں، تحریک کے کارکنوں اور ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور پوری قوم کے ایک ایک فرد کو زبردست مبارکباد پیش کی ہے اور ان کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی ہے۔

نیب عدالت سے بدعنوانی کے ایک ریفرنس میں رحمان ملک کی بریت پر الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔4 مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کو کراچی کی مقامی احتساب عدالت سے بدعنوانی کے ایک ریفرنس میں بری کئے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدعنوانی کے ریفرنس میں وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کی بریت کا فیصلہ خوش آئند ہے اور اس فیصلہ پر رحمان ملک مبارکباد کے مستحق ہیں۔

سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، سابق سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، سابق ڈسٹرکٹ ناظم حیدر آباد کنور نوید اور سابق ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ٹاؤن واسع جلیل کو متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی میں شامل کر لیا گیا چاروں رہنماؤں کی رابطہ کمیٹی میں شمولیت کا فیصلہ رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے مشترکہ اجلاس میں متفقہ طور پر کیا گیا ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے اس فیصلے کی توثیق کردی چاروں رہنماؤں کی شمولیت کے بعد ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کی تعداد 34 ہوگئی

کراچی۔۔۔4 مارچ 2010ء

سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، سابق سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حیدر آباد کے سابق ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید اور گلشن اقبال ٹاؤن کے سابق ٹاؤن ناظم واسع جلیل کو متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے ارکان کے مشترکہ اجلاس میں متفقہ طور پر کیا گیا۔ ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے اس فیصلے کی توثیق کردی ہے۔ چاروں رہنماؤں کی شمولیت کے بعد ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کی تعداد 34 ہوگئی ہے جس میں سے 24 ارکان پاکستان جبکہ 10 ارکان لندن میں ہیں۔

برطانیہ کے شہر سلاؤ میں ایم کیو ایم کی رکنیت سازی مہم

متعدد بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے ایم کیو ایم میں رکنیت سازی کے فارم پر کئے ایم کیو ایم، الطاف حسین کی قیادت میں ملک کو درپیش بحرانوں سے نجات دلانے کی عملی جدوجہد کر رہی ہے، قاسم علی رضا پاکستان ہماری پہچان ہے اور ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے جدوجہد کرنا ہر پاکستانی کا بنیادی فرض ہے ایم کیو ایم ملک بھر کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، سلیم دانش برطانیہ کے شہر سلاؤ میں ایم کیو ایم کی رکنیت سازی مہم کی تقریب سے خطاب

سلاؤ۔۔۔4 مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ برطانیہ یونٹ کے تحت برطانیہ کے مختلف شہروں میں رکنیت سازی مہم کا سلسلہ جاری ہے اور اس سلسلہ میں برطانیہ کے شہر سلاؤ میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں لندن، ریڈنگ اور سلاؤ میں مقیم مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر متعدد بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے ایم کیو ایم میں رکنیت سازی کے فارم پر کئے اور ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا۔ قبل ازیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن قاسم علی رضا نے کہا کہ ایم کیو ایم، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک کو درپیش بحرانوں سے نجات دلانے کی عملی جدوجہد کر رہی ہے اور پاکستان کی بقاء و سلامتی اور ترقی و خوشحالی کیلئے ملک

سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہماری پہچان ہے اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے جدوجہد کرنا ہر پاکستانی کا بنیادی فرض ہے۔ اگر بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہ کیا اور ملک میں جمہوریت کے استحکام کیلئے میدان عمل میں آکر جدوجہد نہیں کی تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ قاسم علی رضا نے کہا کہ بدقسمتی سے گزشتہ 63 برسوں سے پاکستان کے اقتدار پر جاگیرداروں، وڈیروں اور مراعات یافتہ مخصوص خاندانوں کی اجارہ داری قائم ہے جو غریب عوام کو درپیش مسائل سے واقف نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے غریب عوام کے مسائل کے حل میں کبھی مخلص نہیں ہو سکتے اور ملک بھر کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو اپنے مسائل کے حل کیلئے خود میدان عمل میں آکر اپنی صفوں سے ایماندار، تعلیم یافتہ اور باصلاحیت قیادت متعارف کرانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی ایم کیو ایم کو پسند کرے یا نہ کرے لیکن اس سچائی سے انکار نہیں کر سکتا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو منتخب کر کے ایوانوں میں بھیجا اور ملک سے موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے عملی مثال قائم کی ہے۔ تقریب سے ایم کیو ایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر سلیم دانش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم ملک بھر کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک بھر کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہو کر اپنے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کریں۔ تقریب سے ایم کیو ایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سہیل خانزادہ، عبداللہیم، سلاؤ یونٹ کے انچارج یوسف قریشی اور کمیٹی کے رکن فاروق مرتضیٰ نے بھی خطاب کیا۔

